دستور

وفاق المداس العربیہ پاکستان

کسی بھی اجتماعی نظام میں آئین و دستور کی ترتیب کے بغیر آگے بڑھنے اور اس میں پیش رفت کرنے کا تصور نہیں کیا جا سکتا، دستور و آئین کے بغیر نہ کوئی حکومت چل سکتی ہے اور نہ کوئی ادارہ۔ خوبیوں کا حامل دستور ہی وہ اساس ہے جس کی پابندی اجتماعی نظام کے لیے اپنے مقاصد کی شاہراہ پر پیش قدمی میں مددگار بنتی اور اس کے ڈھانچہ کو استحکام عطا کرتی ہے۔ ہر ادارہ اور تنظیم کی طرح "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کے لیے بھی نامور علمائے کرام نے ایک دستور مرتب کیا ہے۔ اس کے اولین مرتبین میں حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ، حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ، حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ، حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ، حضرت مولانا محمد صادقؒ اور حضرت مولانا احتشام الحق تھانویؒ جیسے اساطین علم شامل ہیں۔

بدلتے ہوئے حالات اور مختلف ضرورتوں کے پیش نظر وقتاً فوقتاً اس دستور میں بعض ترامیم بھی ہوئیں۔ یہ ترامیم ممتاز اہل علم و فضل نے اپنے تجربے اور مشاہدے کی روشنی میں کیں۔ ان میں حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ، حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ، حضرت مولانا مفتی محمودؒ، حضرت مولانا عبد الحق اور حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ کے اسمائے گرامی بطور خاص قابل ذکر ہیں۔

آخری ترمیم 2 ذی قعدہ 1418ھ مطابق 2 مارچ 1998ء کو جامعہ اشرفیہ لاہور میں منعقدہ ایک اجلاس میں ہوئی۔ سترہ دفعات کا حامل وفاق المدارس کا یہ دستور ان ترامیم کے بعد نذر قارئین ہے۔

(ادارہ)

ضابطہ کار و دستور

دفعہ 1

نام:

اس وفاق کا نام "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" ہوگا

دفعہ 2

صدر دفتر:

"وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کا صدر دفتر ملتان میں ہوگا۔

دفعہ 3

اغراض و مقاصد:

(1) ملحقہ جامعات و مدارس عربیہ کے جملہ درجات بشمول تکمیل و تخصص کے لیے جامع نصاب تعلیم مرتب کرنا اور امتحانات میں کامیاب طلباء و طالبات کو شہادات (سندیں) جاری کرنا۔

(2) مدارس عربیہ و جامعات میں باہمی اتحاد و ربط پیدا کرنے کی کوشش اور ان کی مکمل طور پر تنظیم کرنا۔

(3) مروجہ نصاب تعلیم میں جدید دینی تقاضوں کے مطابق مناسب و موزوں تصرف کرنا اور حسب ضرورت کتب طبع کرانا۔

(4) وہ مدارس و جامعات جو اس وفاق سے الحاق کریں ان میں نصاب تعلیم، نظام تعلیم اور امتحانات میں باقاعدگی، یک جہتی اور ہم آہنگی پیدا کرنا۔

(5) جدید عصری تقاضوں کے مطابق تعلیمات اسلامیہ کی ترویج اور نشر و اشاعت اور اہم موضوعات پر مستند اور تحقیقی کتابیں

تالیف وتصنیف کرانا۔

(6) مدارس دینیہ وجامعات کے تحفظ وترقی اور معیار تعلیم کو بلند کرنے کے لیے صحیح اور موثر ذرائع اختیار کرنا۔

(7) تربیت المعلمین والدعاۃ کا موثر ومناسب انتظام کرنا۔

دفعہ 4

ضابطہ کار:

(الف) "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" ایک خالص تعلیمی اور غیر سیاسی تنظیم ہوگی۔ اس کا کسی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہ ہوگا اور وفاق بحیثیت وفاق نہ کوئی سیاسی موقف اختیار کرے گا نہ ملکی سیاست کے کسی مسئلہ میں اظہار رائے کرے گا اور نہ ہی اس بارے میں ملحقہ مدارس کو کوئی ہدایت جاری کرے گا۔

(ب) وفاق کی تین مجالس ہوں گی:

(1) مجلس عمومی (2) مجلس شوریٰ (3) مجلس عاملہ۔

دفعہ 5

مجلس عمومی:

(1) مجلس عمومی ان تمام دینی اداروں کے نمائندوں پر مشتمل ہوگی جو مجوزہ الحاق کو منظور کریں گے۔ نمائندہ سے مراد ادارے کا مہتمم / نائب مہتمم / صدر مدرس یا ناظم تعلیمات ہے۔

(2) مجلس عمومی کا اجلاس جب مجلس عاملہ ضرورت سمجھے گی بلایا جائے گا۔

(3) مجلس عمومی کے اجلاس میں مجلس شوریٰ اور مجلس عاملہ کی کارروائیاں آگاہی کے لیے پیش ہوں گی۔

(4) مجلس عمومی کی تجاویز اور ترامیم پر مجلس شوریٰ کے اجلاس میں غور ہو کر حتمی فیصلہ ہوگا۔

دفعہ 6

مجلس شوریٰ:

(1) (الف) مجلس شوریٰ ان تمام جامعات ومدارس عالیہ کے نمائندوں پر مشتمل ہوگی جو علی الترتیب کم از کم عالمیہ وعالیہ کے درجات میں "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کے نصاب تعلیم ونظام امتحان کی پابندی کریں گے۔ یہ نمائندے دائمی اور مستقل ہوں گے، البتہ صدر وفاق بمشورہ ناظم اعلیٰ ایسے ملحق مدارس ثانویہ سے بھی دس ارکان پانچ سال کے لیے نامزد کرسکیں گے جو وفاق کے نصاب وامتحان کی پابندی کرتے ہوں۔

(ب) ہر جامعہ ومدرسہ عالیہ کا نمائندہ اس کے مندرجہ ذیل عہدہ دار ان میں سے کوئی ایک ہوگا۔ مہتمم، نائب مہتمم، صدر مدرس، ناظم تعلیمات۔

(2) "وفاق المدارس العربیہ" کی اصل قوت اس کی مجلس شوریٰ ہوگی۔ وہی وفاق کے اغراض ومقاصد کے تکمیل کی نگران ہوگی۔

(3) مجلس شوریٰ کا اجلاس منعقد کرنے کے لیے کم از کم ایک ماہ پہلے اطلاع دینا ضروری ہوگا خاص حالات میں صدر وفاق ایک ماہ سے کم مدت میں بھی اجلاس طلب کرسکیں گے۔

(4) مجلس شوریٰ کا کورم (نصاب) کل ارکان کی 4/1 تعداد سے پورا ہوگا لیکن ملتوی شدہ اجلاس کے لیے سوائے دستوری ترامیم و معزولی عہدیداران کے کورم کی پابندی نہ ہوگی۔

(5) مجلس شوریٰ وفاق کے لیے صدر، نائب صدر، ناظم اعلیٰ، ناظم اور خازن کا انتخاب کرے گی۔

(6) مجلس شوریٰ حاضر ارکان کی اکثریت سے کسی بھی منتخب عہدہ دار کو معزول کرسکے گی، بشرطیکہ ایجنڈا میں اس کی تصریح ہو۔

(7) مجلس شوریٰ کا اجلاس کم از کم سال میں ایک بار منعقد ہونا ضروری ہوگا۔ اس کے علاوہ صدر اپنی صوابدید یا 3/11 ارکان شوریٰ کی درخواست پر بھی اجلاس طلب کرسکیں گے۔

(8) مجلس شوریٰ وفاق کے حسابات کی تنقیح کرے گی۔

(9) مجلس شوریٰ منظور شدہ دستور میں کوئی ترمیم و تنسیخ دو تہائی ممبران کی اکثریت سے کرسکے گی بشرطیکہ ایجنڈا میں ترمیم و تنسیخ کا بالوضاحت ذکر کیا گیا ہو۔

(10) مجلس شوریٰ کے فیصلے کثرت رائے سے ہوا کریں گے۔

دفعہ 7

مجلس عاملہ :

(1) مجلس عاملہ کے کل ارکان کی تعداد تیس ہوگی جن میں منتخب عہدیداران بھی شامل ہوں گے۔ باقی پچیس ارکان کو صدر وفاق بمشورہ ناظم اعلیٰ مجلس شوریٰ سے نامزد کریں گے۔

(2) ایک تہائی ارکان عاملہ سے کورم پورا تصور ہوگا۔

(3) مجلس عاملہ وفاق کے نظم و نسق چلانے کی ذمہ دار ہوگی اور اس کے فیصلے بھی کثرت آراء سے ہوں گے۔ صدر کی رائے کے باوجود اگر آراء متساوی ہوں تو صدر کی رائے فیصلہ کن ہوگی۔

(4) مجلس عاملہ کا اجلاس عام حالات میں پندرہ یوم کی (پیشگی) اطلاع پر طلب کیا جائے گا اور غیر معمولی حالات میں اس سے کم عرصے کی اطلاع پر بھی طلب کیا جا سکے گا۔

(5) مجلس عاملہ ملحقہ جامعات و مدارس کے امتحانات کا معیاری اور موثر انتظام مناسب اقدامات کرے گی۔

(7) "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کے سالانہ میزانیہ (بجٹ) کی منظوری کا اختیار مجلس عاملہ کو ہوگا۔

(8) صدر وفاق بمشورہ ناظم اعلیٰ مجلس عاملہ کے مسلسل تین اجلاسوں میں معقول عذر کی تحریری اطلاع دیے بغیر شریک نہ ہونے والے نامزد رکن کی رکنیت ختم کر سکیں گے۔

دفعہ 8

صدر کے فرائض :

(1) ارکان مجلس عاملہ کو بمشورہ ناظم اعلیٰ نامزد کرنا۔

(2) وفاق کے اجلاسوں کی صدارت کرنا۔

(3) وفاق کے انتظامی امور کی نگرانی کرنا

(4) "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کے جملہ ملازمین کا عزل و نصب، ترقی و تنزل صدر کے اختیار میں ہوگا۔

دفعہ 9

نائب صدر کے فرائض و اختیارات :

(1) صدر وفاق کی طرف سے مفوضہ امور کو سرانجام دینا۔

(2) صدر کی عدم موجودگی میں اجلاسوں کی صدارت کرنا اور انتظامی امور کی نگرانی کرنا۔

دفعہ 10

ناظم اعلیٰ کے فرائض :

(1) دفتر کے نظم و نسق کو چلانا۔

(2) صدر وفاق کی ہدایات کے مطابق مجلس عمومی، مجلس شوریٰ اور مجلس عاملہ کے اجلاس طلب کرنا اور ایجنڈے جاری کرنا۔

(3) منظور شدہ تجاویز کی نقول ارکان تک پہنچانا۔

(4) وفاق کے تمام ریکارڈ کی حفاظت کرنا۔

(5) وفاق کے تمام امور کی تکمیل کرنا جو صدر وفاق یا مجلس عاملہ ان کے حوالے کرے۔

(6) منظور شدہ میزانیہ کے تحت جملہ اخراجات کی اجازت دینا۔

(7) وفاق المدارس کے امتحانات کی نگرانی کرنا۔

(8) امتحانات میں کامیاب طلبہ و طالبات کو صدر وفاق اور اپنے دستخطوں سے سندات جاری کرنا۔

دفعہ 11

ناظم کے فرائض :

(1) ناظم اعلیٰ کی غیر موجودگی میں ان کے فرائض انجام دینا

(2) ناظم اعلیٰ کی طرف سے مفوضہ امور سرانجام دینا۔

(3) ناظم اعلیٰ کی ہدایات کے مطابق دفتر کے نظم و نسق کو چلانا۔

دفعہ 12

خازن کے فرائض :

(1) مالیات متعلقہ وفاق کی نگرانی کرنا۔

(2) حسابات مرتب کرنا۔ سالانہ میزانیہ تیار کرنا۔

(3) حسابات جمع خرچ کو باقاعدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے تنقیح (آڈٹ) کرانا اور حسابات مجلس عاملہ کے سامنے پیش کرنا۔

(4) بنک سے صدر اور ناظم اعلیٰ یا صدر اور اپنے دستخطوں سے رقوم کا نکلنا۔

دفعہ 13

میعاد عہدیداران و مجلس عاملہ :

(1) وفاق کے عہدیداران و مجلس عاملہ کی میعاد پانچ سال ہوگی۔ اس مدت کے اختتام پر جدید انتخاب اور نامزدگی ہوگی جس کے بعد سابقہ عہدے اور رکنیت ختم ہو جائے گی۔

دفعہ 14

تعریف مدرسہ :

مدرسہ سے مراد وہ درس گاہ ہے جہاں باقاعدہ دینی تعلیم دی جاتی ہو۔

دفعہ 15

درجات مدارس :

(الف) مدارس ابتدائیہ : ایسے مدارس جن میں وفاق کے نصاب کے مطابق درجہ ابتدائیہ (ناظرہ قرآن مجید و پرائمری) کی تعلیم دی جاتی ہو۔

(ب) مدارس تحفیظ القرآن الکریم : ایسے مدارس جن میں حفظ القرآن الکریم کی تعلیم ہو

(ج) مدارس تجوید القرآن الکریم : ایسے مدارس جن میں تجوید و قراۃ کی تعلیم ہو۔

(د) مدارس متوسطہ : ایسے مدارس جن میں درجہ متوسطہ تک تعلیم ہو۔

(ہ) مدارس ثانویہ : ایسے مدارس جن میں درجہ ثانویہ عامہ / ثانویہ خاصہ تک تعلیم ہو۔

(و) مدارس عالیہ : ایسے مدارس جن میں درجہ عالیہ تک تعلیم کا انتظام ہو۔

(ز) جامعات : ایسے تعلیمی ادارے جن میں درجہ عالمیہ (دورہ حدیث) تک تعلیم ہو۔

دفعہ 16

(الف) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ الحاق کے لیے ضروری ہوگا کہ :

(1) ادارہ کا اہل سنت والجماعت حنفی (دیوبندی) مسلک پر ہونا۔

(2) الحاق کے لیے رکن عاملہ یا صدر وفاق کے کسی نامزد معتمد کا معائنہ وسفارش کا ضروری ہونا۔

(3) وفاق کے ضوابط کی پابندی کا اقرار کرنا۔

(ب) ضوابط کی پابندی نہ کرنے کی صورت میں صدر وفاق بمشورہ ناظم اعلیٰ الحاق کو ختم کر سکیں گے۔

دفعہ 17

مالیات :

(الف) مجلس شوریٰ اور مجلس عاملہ کے فیصلوں کے مطابق فیس الحاق اور سالانہ چندہ کی ادائیگی ملحقہ مدارس و جامعات کے ذمہ لازم ہوگی۔

(ب) وفاق المدارس منظور شدہ فیسیں ملحقہ مدارس و جامعات سے وصول کرے گا اور ضروری مصارف میں خرچ کرے گا۔